

UR



بچ بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست دے رہے ہیں

والدین کے ساتھ نہ رہنے والے ان بچوں کے لیے معلومات جو ضابطہ (EU) نمبر 604/2013 کی دفعہ 4 کی تعمیل میں بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست دے رہے ہیں

ہم نے آپ کو یہ پرچہ معلومات اس لیے دیا ہے کہ آپ نے تحفظ کی ضرورت کا اظہار کیا ہے اور آپ نے ہمیں بتایا ہے کہ آپ کی عمر 18 سال سے کم ہے۔ اگر آپ 18 سال سے کم عمر کے ہیں تو آپ کو بچہ تصور کیا جاتا ہے۔ آپ یہ بھی سنیں گے کہ ذمہ داران آپ کا ذکر 'نابالغ' کی حیثیت سے کرتے ہیں جس کا مطلب بچہ ہی ہوتا ہے۔ 'ذمہ داران' وہ افراد ہیں جو آپ کی درخواست برائے تحفظ پر فیصلہ لینے کے ذمہ دار ہیں۔

اگر آپ یہاں اس لیے تحفظ کے طالب ہیں کہ آپ کو اپنے اصل وطن میں خوف محسوس ہوتا تھا تو ہم اسے 'پناہ طلبی' کہتے ہیں۔ پناہ وہ مقام ہے جو تحفظ اور حفاظت فراہم کرتا ہے۔

جب آپ پناہ طلب کرتے ہوئے باضابطہ طور پر ذمہ داران سے درخواست کرتے ہیں تو قانون کی رو سے اسے 'بین الاقوامی تحفظ کی درخواست' کہا جاتا ہے۔ تحفظ طلب کرنے والے کو 'درخواست دہندہ' کہتے ہیں۔ بعض اوقات آپ سنیں گے کہ لوگ آپ کو 'طالب پناہ' کہہ رہے ہیں۔

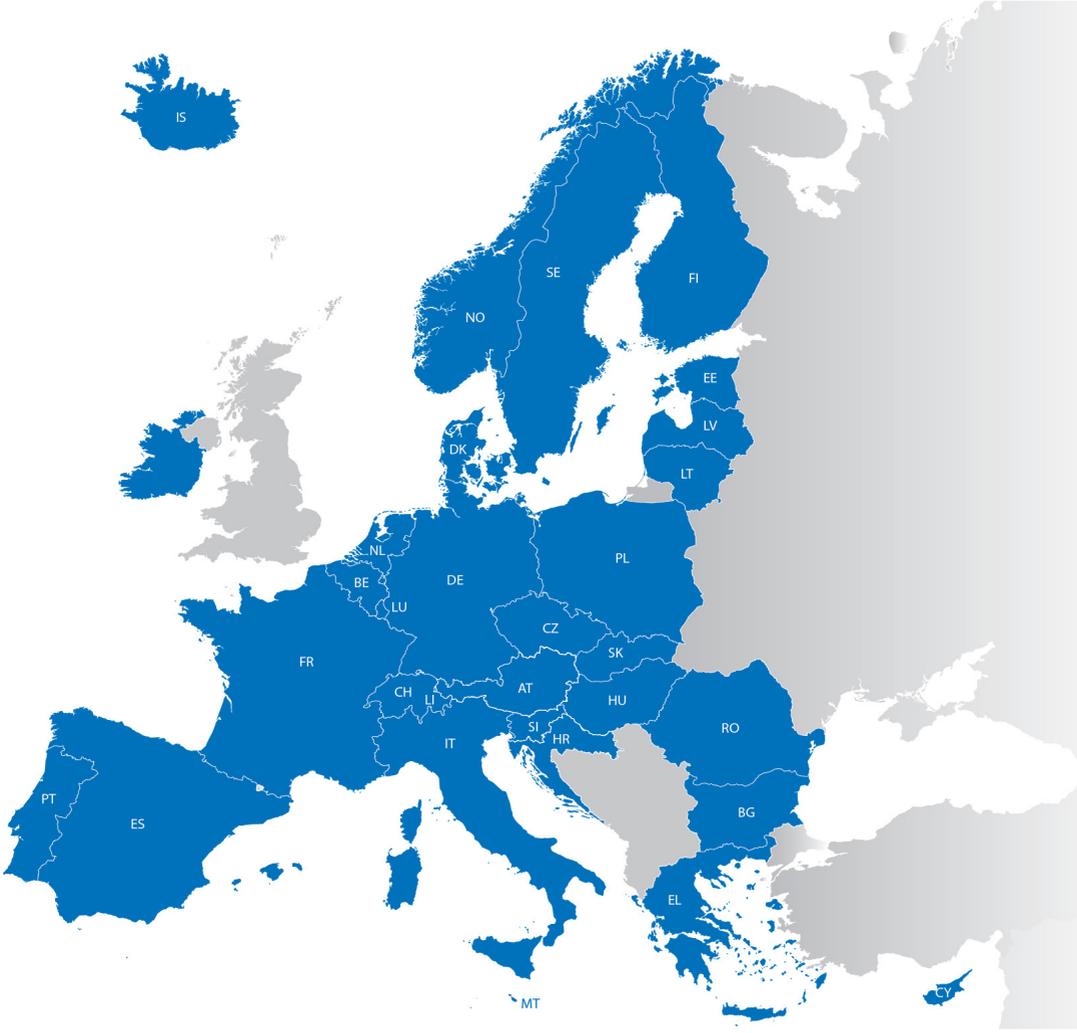
آپ کے والدین کو آپ کے ساتھ ہونا چاہیے لیکن اگر وہ نہیں ہیں یا اگر آپ ان سے راستے میں بچھڑ گئے ہیں تو آپ والدین سے 'بچھڑے ہوئے نابالغ' ہیں۔

اس حالت میں ہم آپ کو ایک 'نمائندہ' فراہم کریں گے جو ایک ایسا بالغ فرد ہوگا/ہوگی جو کارروائی کے دوران آپ کی مدد کرے گا/ کرے گی۔ وہ آپ کی درخواست دینے میں مدد کرے گا/ کرے گی اور جب آپ کو ذمہ داران سے بات کرنی ہوگی تو آپ کے ساتھ رہے گا/ رہے گی۔ آپ اپنے مسائل اور اندیشوں کے بارے میں اپنے نمائندے سے بات کر سکتے ہیں۔ آپ کا/آپ کی نمائندہ یہ یقینی بنانے کے لیے موجود رہتا/رہتی ہے کہ آپ کے بہترین مفادات کو بنیادی طور پر ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی ضروریات، حفاظت، بہبود، سماجی ارتقاء اور آپ کے خیالات پر توجہ دی جاتی ہے۔ آپ کا/آپ کی نمائندہ آپ کو آپ کے خاندان سے دوبارہ ملانے کے امکانات کو بھی ملحوظ رکھے گا/ رکھے گی۔

موجودہ پرچہ معلومات صرف معلومات کے مقاصد سے ہے۔ اس کا مقصد درخواست دہندگان کو ڈبلن طریقہ کار کے بارے میں متعلق معلومات کے ہمراہ بین الاقوامی تحفظ فراہم کرنا ہے۔ یہ اپنے آپ میں حقوق یا قانونی فرائض تخلیق/عائد نہیں کرتا۔ ڈبلن طریقہ کار (Dublin procedure) کے تحت ریاستوں اور افراد کے حقوق اور فرائض وہی ہیں جو ضابطہ (EU) 2013/604 میں درج ہیں۔

© یورپی اتحاد (European Union) 2014

نقل کرنے کی اجازت ہے۔ انفرادی تصویروں کے استعمال یا نقل کے لیے حق اشاعت کے مالکان سے براہ راست اجازت طلب کرنی لازمی ہے۔



ڈبلن ممالک میں یورپی اتحاد کے 27 ممالک (آسٹریا (AT)، بیلجیئم (BE)، بلغاریہ (BG)، کروشیا (HR)، قبرص (CY)، چیک جمہوریہ (CZ)، ڈنمارک (DK)، اسٹونیا (EE)، فن لینڈ (FI)، فرانس (FR)، جرمنی (DE)، یونان (EL)، ہنگری (HU)، آئرلینڈ (IE)، اٹلی (IT)، لیٹویا (LV)، لٹھوانیا (LT)، لگزمبرگ (LX)، مالٹا (MT)، نیدرلینڈز (NL)، پولینڈ (PL)، پرتگال (PT)، رومانیا (RO)، سلوواکیا (SK)، سلوینیا (SI)، اسپین (ES)، سویڈن (SE)) اور ان کے علاوہ ضابطہ ڈبلن سے وابستہ "چار ممالک (ناروے (NO)، آئس لینڈ (IS)، سوئٹزر لینڈ (CH) اور لیختنسٹین (LI) شامل ہیں۔



اگر کوئی ایسی بات ہے جو آپ نہیں سمجھتے ہیں تو اپنی مدد کے لیے اپنے نمائندے یا ہمارے ذمہ داران سے کہیں!

اگرچہ آپ نے اس ملک میں پناہ کی درخواست دی ہے، یہ ممکن ہے کہ دوسرے کسی ملک کو آپ کی درخواست برائے تحفظ کی جانچ کرنی پڑے۔

صرف ایک ملک آپ کی درخواست برائے تحفظ پر غور کرنے کا ذمہ دار ہے۔ 'ضابطہ ڈبلن' کہلانے والے ایک قانون میں یہ بات طے شدہ ہے۔ یہ قانون ہمارے لیے اس بات کا تعین کرنا لازمی قرار دیتا ہے کہ کیا ہم آپ کی درخواست کی جانچ کرنے کے ذمہ دار ہیں یا کوئی اور ملک اس کا ذمہ دار ہے۔ اسے ہم 'ڈبلن طریقہ کار' کہتے ہیں۔

اس قانون کا اطلاق ایک پورے جغرافیائی خطے پر ہوتا ہے جس میں 31 ممالک⁽¹⁾ شامل ہیں۔ اس پرچہ معلومات کے مقصد سے ہم ان 31 ممالک کو 'ڈبلن ممالک' کہہ رہے ہیں۔

ذمہ داران سے یا کسی دیگر ڈبلن ملک کو نہ بھاگیں۔ بعض لوگ شاید آپ سے یہ کہیں کہ ایسا کرنا آپ کے لیے سب سے اچھا ہے۔ اگر کوئی شخص آپ سے بھاگ جانے کے لیے کہے یا یہ کہے کہ آپ کو اس کے ساتھ چلے جانا چاہیے تو فوراً اپنے نمائندے یا ملک کے ذمہ داران کو بتائیں۔

براہ کرم سرکاری ذمہ داران کو فوراً بتائیں اگر:

- آپ اکیلے ہیں اور آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کی والدہ، والد، بھائی یا بہن، چچی⁽²⁾، چچا⁽³⁾، دادی/نانی یا دادا/نانا صفحہ 3 پر دیے نقشے میں دکھائے گئے دیگر 31 ڈبلن ممالک میں سے کسی میں موجود ہو سکتے ہیں؛
- اگر ایسا ہے تو آپ ان کے ساتھ رہنا چاہیں گے یا نہیں؛
- آپ اس ملک میں کسی اور کے ساتھ آئے تھے اور اگر ایسا ہے تو کس کے ساتھ؛
- آپ پہلے ہی 31 'ڈبلن ممالک' میں سے کسی دوسرے ملک میں جا چکے ہیں؛
- آپ کے نشان انگشت کسی اور ڈبلن ملک میں لیے گئے تھے: نشان انگشت آپ کی انگلیوں کی لے جانے والی تصویریں ہیں جو آپ کو شناخت کرنے میں مددگار ہوتی ہیں؛
- آپ نے پہلے ہی کسی مختلف ڈبلن ملک میں پناہ کی درخواست دی ہے۔

یہ بہت ضروری ہے کہ آپ سرکاری ذمہ داران کے ساتھ تعاون کریں اور یہ کہ ان کے سامنے ہمیشہ سچ بولیں۔

اگر تحفظ کے لیے درخواست دیتے وقت آپ کے والدین ساتھ میں نہیں ہیں تو ڈبلن نظام آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

اگر ہمارے پاس ان کے بارے میں کافی معلومات ہوگی تو ہم ڈبلن ممالک میں آپ کے والدین یا رشتہ داروں کو تلاش کریں گے۔ اگر ہم انہیں پانے میں کامیاب

(1) صفحہ 3 پر اس خطے کا نقشہ دیا گیا ہے۔

(2) آپ کی ماں کی بہن یا آپ کے والد کی بہن

(3) آپ کی ماں کا بھائی یا آپ کے والد کا بھائی

ہو جاتے ہیں تو ہم آپ کو اسی ملک میں ایک ساتھ رکھنے کی کوشش کریں گے جہاں آپ کے والدین اور رشتے دار موجود ہیں۔ تب وہ ملک آپ کی درخواست برائے تحفظ کی جانچ کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

اگر آپ اکیلے ہیں اور آپ کے خاندان کا کوئی فرد یا رشتہ دار کسی دیگر ڈبلن ملک میں نہیں ہے تو اس کا بہت امکان ہے کہ آپ کی درخواست کی جانچ اسی ملک میں کی جائے گی۔

ہم اسی ملک میں آپ کی درخواست کی جانچ کرنے کا انتخاب بھی کر سکتے ہیں چاہے قانون کی رو سے کوئی اور ملک اس کا ذمہ دار ہو۔ ایسا ہم انسانی، خانگی یا ثقافتی اسباب سے کر سکتے ہیں۔

اس کارروائی کے دوران ہم ہمیشہ آپ کے بہترین مفاد میں کام کریں گے اور ہم آپ کو کسی ایسے ملک میں نہیں بھیجیں گے جہاں کے بارے میں یہ طے ہو چکا ہو کہ آپ کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔

اس کا کیا مطلب ہے کہ ہم ہمیشہ آپ کے بہترین مفادات میں کام کرنا چاہتے ہیں؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں:

- اس کی جانچ کرنی ہوگی کہ کیا آپ کو ایک ہی ملک میں آپ کے افراد خاندان کے ساتھ رکھنا ممکن ہے؛
- یہ یقینی بنانا ہوگا کہ آپ محفوظ و مامون رہیں گے خصوصاً ان افراد سے جو آپ کے ساتھ بدسلوکی کرنا یا آپ کو نقصان پہنچانا چاہیں؛
- یہ یقینی بنانا ہوگا کہ آپ کی نشو و نما محفوظ اور صحت مند طور پر ہو رہی ہے اور یہ کہ آپ کے پاس غذا اور رہنے کی جگہ ہے اور یہ کہ آپ کے سماجی ارتقاء کی ضروریات کی تکمیل ہو رہی ہے؛
- آپ کے خیالات کا لحاظ کرنا ہوگا - مثلاً یہ کہ کیا آپ کسی رشتے دار کے ہمراہ رہنا پسند کریں گے یا ایسا نہ کرنے کو ترجیح دیں گے۔



آپ کی عمر

18 سال سے زیادہ عمر کے افراد "بالغ" ہیں۔ ان کے ساتھ بچوں اور نوخیزوں ("کمسنوں") سے مختلف پرتاؤ کیا جاتا ہے۔

براہ کرم اپنی عمر کے معاملے میں سچ بولیں۔

اگر آپ کے پاس کوئی ایسا دستاویز ہے جس سے آپ کی عمر ظاہر ہو تو وہ ذمہ داران کو دکھائیں۔ اگر ذمہ داران آپ کی عمر پر سوال کرتے ہیں تو ممکن ہے کہ کوئی ڈاکٹر یہ دیکھنے کے لیے آپ کا معائنہ کرے کہ آپ 18 سال سے کم یا اس سے زیادہ عمر کے ہیں۔ آپ اور/یا آپ کے نمائندے کو کوئی طبی معائنہ انجام پانے سے پہلے سب سے پہلے اس بات سے متفق ہونا چاہیے۔

مندرجہ ذیل سطور میں ہم ان عام ترین سوالات کے جواب دینے کی کوشش کریں گے جو آپ کے ذہن میں ڈبلن طریقہ کار کے بارے میں ہیں۔ یہ آپ کی مدد کیسے کر سکتا ہے اور اس سے آپ کو کیا ہونے کی توقع کرنی چاہیے:

نشان انگشت - وہ کیا ہیں؟ وہ کیوں لیے جاتے ہیں؟

جب آپ پناہ کی درخواست کرتے ہیں تو اگر آپ کی عمر 14 سال یا اس سے زیادہ ہے تو آپ کی انگلیوں کی تصویر یا عکس (جسے "نشان انگشت" کہتے ہیں) لیا جائے گا اور اسے "یوروڈیک" کہلانے والے نشان انگشت کے ذخیرہ معلومات کو ارسال کیا جائے گا۔ آپ کو اس کارروائی میں لازماً تعاون دینا چاہیے۔ پناہ کی درخواست دینے والے تمام افراد کے لیے اپنے نشان انگشت دینا قانوناً لازمی ہے۔

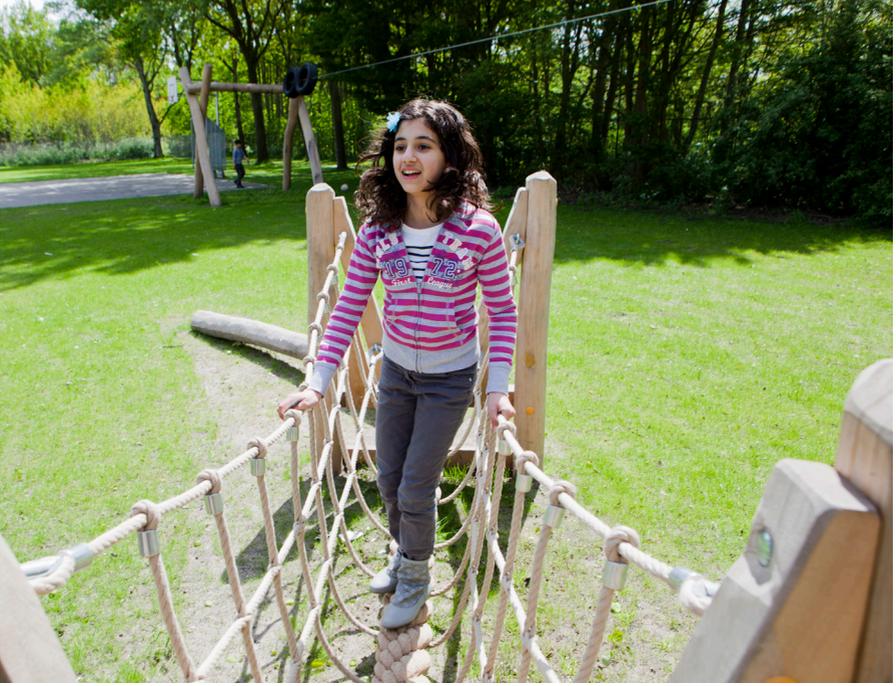
یہ دیکھنے کے لیے کہ کیا آپ نے پہلے کبھی پناہ کی درخواست دی ہے آپ کے نشان انگشت کی جانچ کسی وقت کی جا سکتی ہے یا یہ دیکھنے کے لیے کہ کیا اس سے پہلے کسی سرحد پر آپ کے نشان انگشت لیے گئے ہیں۔ اگر یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے پہلے سے کسی دیگر ڈبلن ملک میں پناہ کی درخواست دے رکھی ہے تو اگر اس ملک میں جانا آپ کے بہترین مفاد میں ہو تو آپ کو اس ملک میں بھیجا جا سکتا ہے۔ تب وہ ملک آپ کی درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کی جانچ کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

آپ کے نشان انگشت 10 سال تک محفوظ رکھے جائیں گے۔ 10 سال کے بعد وہ خود کار طور پر ذخیرہ معلومات سے مٹا دیے جائیں گے۔ اگر آپ کی درخواست برائے تحفظ منظور ہو جاتی ہے تو آپ کے نشان انگشت خود کار طور پر مٹائے جانے تک ذخیرہ معلومات میں موجود رہیں گے۔ اگر بعد میں آپ کسی ڈبل ملک کے شہری بن جاتے ہیں تو آپ کے نشان انگشت مٹا دیے جائیں گے۔ صرف آپ کے نشان انگشت اور آپ کی جنس یوروڈیک میں محفوظ رکھے جائیں گے۔ آپ کا نام، تصویر، تاریخ پیدائش اور قومیت نہ تو ذخیرہ معلومات کو ارسال کیے جاتے ہیں اور نہ محفوظ کیے جاتے ہیں۔

تاہم یہ تفصیلات ہمارے قومی ذخیرہ معلومات میں محفوظ کی جا سکتی ہیں۔ یوروڈیک میں محفوظ کردہ معلومات میں ڈبلن ممالک سے باہر کے کسی دوسرے ملک یا تنظیم کو شریک نہیں کیا جائے گا۔

20 جولائی 2015 سے ذمہ داران آپ کے نشان انگشت کی تلاشی لیں گے مثلاً پولیس اور یورپی پولیس آفس (یورپول) (Europol) آپ کے نشان انگشت کی تلاشی لے سکتے ہیں اور سنگین جرائم اور دہشت گردی کی روک تھام، سراغ رسانی اور تفتیش کے لیے یوروڈیک تک رسائی کی درخواست کر سکتے ہیں۔





آپ کو اپنے کن حالات کو سرکاری ذمہ داران کو بتانا یقینی بنانا چاہیے؟

اس کا تعین کرنے کی غرض سے کہ کون سا ملک آپ کی درخواست برائے پناہ کی جانچ کرنے کا ذمہ دار ہے شاید آپ کا انٹرویو لیا جائے گا۔ اس انٹرویو میں ہمارے سرکاری ذمہ داران آپ کے لیے 'ڈبلن طریقہ کار' کی وضاحت کریں گے اور یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ کیا دوسرے کسی ڈبلن ملک میں آپ کو آپ کے افراد خاندان سے ملانا ممکن ہے۔

اگر آپ جانتے ہیں کہ آپ کے والدین، بھائی بہن یا کوئی رشتہ دار کسی دیگر ڈبلن ملک میں موجود ہیں تو براہ کرم یہ بات اس شخص کو بتانا نہ بھولیں جو آپ کا انٹرویو لے گا۔ آپ کے افراد خاندان کے نام، پتے اور فون نمبر وغیرہ جاننے میں ہماری مدد کرنے کے لیے ہمیں زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کریں۔

انٹرویو کے دوران آپ سے یہ بھی پوچھا جا سکتا ہے کہ کیا آپ پہلے بھی دوسرے ڈبلن ممالک میں جا چکے ہیں۔ براہ کرم سچائی بتائیں۔

آپ کا/آپ کی نمائندہ انٹرویو میں آپ کو مدد اور تعاون دینے اور آپ کے لیے جو بات سب سے اچھی ہو وہ کرنے کے لیے آپ کے ساتھ رہ سکتا /سکتی ہے۔ اگر آپ کے پاس اس کی معقول وجہ ہو کہ آپ نمائندے کو اپنے ساتھ کیوں نہیں رکھنا چاہتے تو سرکاری ذمہ داران کو بتانا چاہیے۔

انٹرویو کے آغاز میں انٹرویو لینے والا شخص اور آپ کا/آپ کی نمائندہ آپ کے سامنے طریقہ کار اور آپ کے حقوق کی وضاحت کریں گے۔ اگر کوئی بات آپ نہ سمجھ سکیں یا آپ دیگر سوالات پوچھنا چاہیں تو براہ کرم پوچھیں!

انٹرویو آپ کا حق اور آپ کی درخواست کا ایک اہم حصہ ہے۔

انٹرویو اس زبان میں ہوگا جو آپ سمجھتے ہیں۔ اگر آپ استعمال ہونے والی زبان نہیں سمجھ سکتے تو تبادلۂ خیال میں مدد کے لیے آپ ترجمان فراہم کیے جانے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ ترجمان کو صرف اسی بات کی ترجمانی کرنی چاہیے جو آپ یا انٹرویو کار کہہ رہے ہیں۔ ترجمان کو اپنے ذاتی خیالات کا اضافہ نہیں کرنا چاہیے۔ اگر آپ کو ترجمان کی بات سمجھنے میں دشواری آئے تو آپ کو ہمیں بتانا چاہیے اور/یا اپنے نمائندے سے بات کرنی چاہیے۔

انٹرویو خفیہ طور پر کیا جائے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی معلومات، جو آپ فراہم کریں گے جس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ آپ نے ہمارے ملک میں پناہ کی درخواست دی ہے، ان افراد یا ذمہ داران کو ارسال نہیں کی جائے گی جو آپ کو یا اب بھی آپ کے اصل وطن میں رہ جانے والے آپ کے خاندان کے کسی فرد کو کس طرح نقصان پہنچائیں۔

یہ ضروری ہے کہ آپ اور آپ کا/آپ کی نمائندہ ڈبلن کارروائی کی مقررہ مدت سے آگاہ رہیں!

یہ جاننے میں کتنا وقت لگے گا کہ آپ کو کسی دوسرے ملک میں جانا پڑ سکتا ہے یا آپ یہاں قیام کر سکتے ہیں؟

اگر کوئی دوسرا ملک آپ کی درخواست کی جانچ کرنے کا ذمہ دار پایا گیا تو کیا ہوگا؟

← اگر یہ کسی ڈبلن ملک میں آپ کی پہلی درخواست برائے پناہ ہے تو آپ کو کسی دوسرے ملک میں بھیجا جائے گا کیونکہ آپ کی والدہ، والد، بھائی، بہن، چچی، چچا، دادا/نانا یا دادی/نانی اس ملک میں موجود ہیں اور آپ اپنی درخواست برائے پناہ کی جانچ کے لیے ان کے پاس جاکر وہاں قیام کریں گے۔⁴

← اگر آپ نے یہاں پناہ کی درخواست نہیں دی بلکہ ماضی میں آپ نے کسی دیگر ڈبلن ملک میں پناہ کی درخواست دی ہے تو آپ کو اس ملک میں واپس بھیجا جا سکتا ہے تاکہ وہاں کے ذمہ داران آپ کی درخواست برائے پناہ پر غور کریں۔⁵

دونوں حالتوں میں یا تو آپ کی پناہ کی درخواست کے وقت سے ہمارے علم میں یہ بات آئے تک کہ آپ نے کسی دوسرے ڈبلن ملک میں بین الاقوامی تحفظ کی درخواست دی ہے آپ کو دوسرے ملک میں منتقل کرنے کے فیصلے میں پانچ ماہ تک کا وقت لگ سکتا ہے۔ فیصلہ ہونے کے بعد ذمہ داران آپ کو اس فیصلے سے جلد از جلد مطلع کریں گے۔

← اگر آپ نے اس ملک میں پناہ کی درخواست نہیں دی ہے اور کسی دوسرے ڈبلن ملک میں پناہ کے لیے آپ کی سابقہ درخواست مکمل جانچ کے بعد مسترد کر دی گئی تھی تو ہمیں یا تو اس دوسرے ملک سے آپ کو واپس لینے کے لیے کہنا پڑے گا یا آپ کے اصل وطن کو آپ کی واپسی یا مستقل اقامتی اجازت نامہ دینے یا کسی محفوظ تیسرے ملک میں بھیجنے کے لیے کارروائی کرنی پڑے گی۔

اگر ہم یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ کوئی اور ملک آپ کی درخواست برائے پناہ کے لیے ذمہ دار ہے تو جب وہ ملک جس سے آپ کی ذمہ داری قبول کرنے کے

(4) آپ شاید لوگوں کو اسے 'ذمہ داری قبول کرنا' کہتے ہوئے سنتے ہوں۔

(5) آپ شاید لوگوں کو اسے 'واپس لینا' کہتے ہوئے سنتے ہوں۔

لیے کہا گیا ہے ایسا کرنے پر راضی ہو جائے گا تو آپ کو سرکاری طور پر اس حقیقت سے مطلع کر دیا جائے گا کہ ہم آپ کی درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کی جانچ نہیں کریں گے اور اس کے بجائے ہم آپ کو متعلقہ ذمہ دار ملک میں منتقل کر دیں گے۔

آپ کی منتقلی اس وقت سے جب دوسرا ملک آپ کی ذمہ داری قبول کرے یا کسی ایپل یا نظر ثانی کی درخواست پر آخری فیصلے سے چھ ماہ کے اندر انجام دی جائے گی، اگر آپ اس فیصلے سے اختلاف کرتے ہیں اور اس پر اعتراض داخل کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں (ذیل کا سیکشن دیکھیں جس میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ اس کا کیا مطلب ہے!)۔ اس مدت وقت میں اگر آپ قید میں رکھے گئے ہیں ایک سال کی اور اگر آپ فرار یا بھلائے ہوئے ہیں تو 18 ماہ کی توسیع کی جا سکتی ہے۔



©iStockphoto / Joe Gough

اگر آپ کسی دوسرے ملک میں نہ جانا چاہیں تو کیا ہوگا؟

اس کے بارے میں اپنے نمائندے سے بات کریں!

اگر ہم یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ کو اپنی درخواست کی جانچ کرانے کے لیے دوسرے ملک میں جانا ہوگا اور آپ اس سے اتفاق نہیں کرتے تو آپ کے لیے منتقلی کے فیصلہ پر اعتراض کرنا ممکن ہے۔ اسے ہم 'اپیل' یا 'نظر ثانی کی درخواست' کہتے ہیں۔

ذمہ داران سے فیصلے کی وصولیابی کے بعد انتظامی عدالت کو اپیل کرنے کے لیے آپ کے پاس 30 دن کا وقت ہوتا ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ آپ کوئی اپیل اس مقررہ مدت کے اندر داخل کریں۔ آپ کے نمائندے کو اس کام میں آپ کی مدد کرنی چاہیے۔

• آپ کی اپیل کی جانچ کے دوران آپ کے پاس یہ درخواست کرنے کے لیے 7 دن ہوتے ہیں کہ آپ کی منتقلی موقوف کر دی جائے۔ کوئی عدالت یا ٹرائیبونل جلد ہی اس درخواست کا فیصلہ کرے گی۔ اگر وہ منتقلی موقوف کرنے سے انکار کرے تو آپ کو اس کی وجہ بتائی جائے گی۔

• اس پرچہ معلومات کی پشت پر اس بارے میں معلومات دی گئی ہیں کہ اس ملک میں کسی فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کے لیے کس مقتدرہ سے رابطہ کیا جائے گا۔

• 'اپیل' کی کارروائی کے دوران آپ کو قانونی مدد اور اگر ضروری ہو تو کسی ترجمان یا مترجم کی لسانی مدد کی سہولت بھی دی جائے گی۔ اگر آپ کے پاس پیسے نہ ہوں تو آپ مفت قانونی مدد طلب کر سکتے ہیں۔ اس پرچہ معلومات کی پشت پر ان تنظیموں کی تفصیلات رابطہ دی گئی ہیں جو قانونی مدد فراہم کرتی ہیں اور آپ کی اپیل کے معاملے میں مدد کر سکتی ہیں۔

حراست

وہ افراد جو آزادی سے جہاں چاہیں سفر نہیں کر سکتے اور ایسی عمارت میں رکھے گئے ہیں جہاں سے وہ نکل نہیں سکتے زیر "حراست" کہے جاتے ہیں۔

اگر آپ ایسے نابالغ ہیں جس کا کوئی نگران نہیں تو آپ ایسے مکان میں رہتے ہوں گے جہاں بعض ایسے ضابطے ہوں گے کہ رات کو یا جب باہر اندھیرا ہو آپ کے لیے اندر رہنا لازمی ہو یا ایسے ضابطے ہوں گے جن کا مطلب یہ ہو کہ آپ کو اپنی دیکھ بھال کرنے والوں کو یہ بتانا پڑتا ہو کہ کیا آپ باہر جا رہے ہیں اور آپ واپس کب آئیں گے۔ یہ ضابطے آپ کے تحفظ کے لیے ہوتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ آپ حراست گاہ میں ہیں۔

بچوں کو تقریباً کبھی حراست میں نہیں لیا جاتا!

کیا آپ زیر حراست ہیں؟ اگر آپ کو یقین نہ ہو کہ کیا آپ کو حراست میں لیا گیا ہے تو براہ کرم ذمہ داران، اپنے نمائندے یا قانونی مشیر⁶ سے جلد از جلد دریافت کریں۔ پھر آپ اپنی صورت حال کے بارے میں اور اگر آپ زیر حراست ہیں تو حراست پر اعتراض کرنے کے امکان کے بارے میں ان سے بات کر سکتے ہیں!

اس کا امکانی خطرہ ہے کہ ڈبلن کارروائی کے دوران آپ خود کو حراست میں پائیں۔ زیادہ تر ایسا اس وقت ہوتا ہے جب سرکاری ذمہ داران یہ یقین نہیں کرتے کہ آپ کی عمر 18 سال سے کم ہے اور انہیں اندیشہ ہوتا ہے کہ آپ بھاگ جائیں گے یا ان سے چھپ جائیں گے کیونکہ آپ کو ڈر ہے کہ آپ کو کسی دوسرے ملک میں بھیجا جا سکتا ہے۔

آپ کو اس کے بارے میں کہ آپ کو حراست میں کیوں لیا گیا ہے اور یہ کہ آپ حراست کے حکم پر کیسے اعتراض کر سکتے ہیں تحریری طور پر مطلع کیے جانے کا حق حاصل ہے۔ اگر آپ حراست کے حکم پر اعتراض کرنا چاہیں تو آپ کو قانونی مدد حاصل کرنے کا بھی حق ہے، اس لیے اگر آپ مطمئن نہیں ہیں تو

(6) ایک شخص جیسے عدالت کے سامنے آپ کے مفادات کی نمائندگی کرنے والی حیثیت سے ذمہ داران نے تسلیم کیا ہے۔ اگر آپ کو کسی کی ضرورت ہو تو آپ کے نمائندے اور/یا ذمہ داران کو چاہیے کہ آپ کو بتائیں لیکن آپ ان سے اپنی جانب سے کسی کو ہدایت کرنے کی درخواست بھی کر سکتے ہیں۔ آپ کو قانونی نمائندگی فراہم کر سکنے والی تنظیموں کے بارے میں جاننے کے لیے اس پرچہ معلومات کی پشت پر دیکھیں۔

اپنے نمائندے یا قانونی مشیر سے بات کریں۔

اگر آپ کو ڈبلن کارروائی کے دوران حراست میں لیا گیا ہے تو آپ کے لیے کارروائی کی مقررہ مدت مندرجہ ذیل ہوگی: ہمیں ذمہ دار ملک سے کہنا ہوگا کہ وہ آپ کی درخواست برائے پناہ کے داخل کیے جانے کے ایک ماہ کے اندر آپ کی ذمہ داری قبول کرے۔ اس کے بعد اس ملک کو جس سے یہ درخواست کی گئی ہے دو ہفتے کے اندر جواب دینا چاہیے۔ آخر کار اگر آپ حراست میں رہتے ہیں تو ذمہ دار ملک کی طرف سے درخواست قبول کیے جانے کے چھ ہفتے کے اندر آپ کی منتقلی انجام پا جانی چاہیے۔

اگر آپ زیر حراست رہنے کے دوران منتقلی کے فیصلے پر اعتراض کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو سرکاری ذمہ داران کے لیے آپ کو چھ ہفتے کے اندر منتقل کرنا ضروری نہیں ہے۔ تب سرکاری افسران آپ کو دستیاب متبادلات سے آپ کو مطلع کریں گے۔ اگر سرکاری ذمہ داران آپ کی ذمہ داری لینے کے لیے دوسرے ملک سے کہنے کی مقررہ مدت کی تعمیل نہیں کرتے یا آپ کی منتقلی بروقت انجام نہیں دیتے تو ضابطہ ڈبلن کے تحت منتقلی کے مقصد سے آپ کی حراست ختم ہو جائے گی۔ ایسی حالت میں صفحہ 11 پر مذکور مدت وقت کا اطلاق ہوگا۔





جس مدت کے دوران ہم یہ فیصلہ کریں کہ آپ کے لیے ذمہ دار کون ہے آپ کے حقوق کیا ہیں؟

اگر ہم آپ کی درخواست برائے پناہ کی جانچ کرنے کے ذمہ دار ہیں تو آپ کو اس ملک میں رہنے کا حق ہے یا اگر دوسرا ملک ذمہ دار ہے تو آپ کے وہاں منتقل کیے جانے تک۔ اگر وہ ملک جہاں آپ اب موجود ہیں آپ کی درخواست برائے پناہ کی جانچ کرنے کا ذمہ دار ہے تو آپ کم از کم اس وقت تک یہاں رہنے کا حق رکھتے ہیں جب تک آپ کی درخواست برائے پناہ پر پہلا فیصلہ کیا جائے۔ آپ مادی وصولیابی حالات سے بھی فائدہ اٹھانے کے حقدار ہیں مثلاً رہائش، کھانا وغیرہ اور بنیادی طبی نگہداشت اور ہنگامی طبی امداد۔ آپ اسکول جانے کا بھی استحقاق رکھتے ہیں۔

آپ کو ہمیں اپنی صورت حال اور ڈبلن ممالک کے علاقے میں اپنے افراد خاندان کی موجودگی کے بارے میں زبانی اور/یا تحریری اطلاع دینے کا موقع دیا جائے گا۔ اور ایسا کرتے وقت آپ اپنی مادری زبان یا کسی اور زبان کا جو آپ اچھی طرح بولتے ہیں استعمال کر سکیں گے (یا اگر ضرورت ہو تو آپ ترجمان کی خدمات حاصل کر سکتے ہیں)۔ آپ کو کسی دوسرے ملک میں آپ کی منتقلی کے فیصلے کی ایک نقل بھی دی جائے گی۔ آپ مزید معلومات کے لیے ہم سے رابطہ کرنے اور/

یا اس ملک میں اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے پناہ گزین (UNHCR) کے دفتر سے رابطہ کرنے کا بھی استحقاق رکھتے ہیں۔

آپ کا / آپ کی نمائندہ اور سرکاری ذمہ داران آپ کے حقوق کے بارے میں مزید وضاحت کریں گے!

آپ کی فراہم کردہ ذاتی معلومات کا کیا ہوگا؟ آپ یہ کیسے جانیں گے کہ اس کا استعمال غلط مقاصد کے لیے نہیں کیا جائے گا؟

ڈبلن ممالک کے ذمہ داران ضابطہ ڈبلن کے تحت صرف اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے ان معلومات کا تبادلہ کر سکتے ہیں جو آپ انہیں ڈبلن طریقہ کار کے دوران فراہم کر رہے ہیں۔

آپ کو رسائی کا حق ہوگا:

- اس معلومات تک جس کا تعلق آپ سے ہے۔ آپ کو یہ درخواست کرنے کا حق ہے کہ وہ معلومات جو درست یا سچ نہ ہوں بدل دی جائیں اور اگر انہیں ناجائز طور پر مرتب کیا گیا ہے تو مٹا دی جائیں؛
- اس معلومات تک جن میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ آپ کی معلومات کو کیسے درست کیا جائے یا مٹایا جائے جس میں مخصوص مجاز ذمہ داران جن کی نشاندہی آپ کی ڈبلن کارروائی کے ذمہ دار کے طور پر کی گئی ہے، اور قومی تحفظ معلومات کے ذمہ داران جو ذاتی معلومات کے تحفظ سے متعلق درخواستوں کی سماعت کے لیے ذمہ دار ہیں، کی تفصیلات رابطہ بھی شامل ہیں۔

آپ مدد کے لیے کہاں جا سکتے ہیں؟

نیشنل ڈیٹا پروٹیکشن اتھارٹی

سے رابطہ کی معلومات

ڈیٹا پروٹیکشن کمشنر کا دفتر

Tietosuojavaltuutetun toimisto

ملنے کا پتہ: Lintulahdenkuja 4, 00530 Helsinki

ڈاک کا پتہ: PL 800, 00531 Helsinki

سوئچ بورڈ: +358 29 566 6700

افراد کے لیے عام ٹیلیفون مشورہ: +358 29 566 6777

منگل - جمعرات 9:00 am - 11:00 am بجے

tietosuoja@om.fi

www.tietosuoja.fi

اساتلم اتھارٹی کا پتہ اور رابطہ کی معلومات

پی او باکس

Maahanmuuttovirasto

PL 10, 00086 Maahanmuuttovirasto

پناہ کے متلاشیوں کے لیے سروس نمبر:

+ 358 295 790 600

(سیکیورٹی وجوہات کی بناء پر، امیگریشن آفس فون پر

پناہ کی درخواستوں یا فیصلوں کے بارے میں معلومات

فراہم نہیں کر سکتا۔)

migri@migri.fi

www.migri.fi

یوروڈاک ڈیٹا کنٹرولر اور اس کا نمائندہ

رابطہ پوائنٹس: پولیس بورڈ اور

Maahanmuuttovirasto امیگریشن دفتر

رجسٹرار کے دفتر سے رابطہ کی معلومات

پولیس بورڈ

Poliisihallitus

PL 1000 (Vuorimiehentie 3), 02151 Espoo

+358 295 480 181

kirjaamo.poliisihallitus@poliisi.fi

نابالغ کا نمائندہ

اکیلے آنے والے نابالغ پناہ کے متلاشی کے لیے ایک نمائندہ

ضلعی عدالت کی طرف سے مقرر کیا جاتا ہے۔

استقبالیہ مرکز ایک نمائندہ مقرر کرنے کے لیے ضلعی

عدالت میں درخواست دیتا ہے۔

بچوں کی حفاظت

استقبالیہ مرکز بچے کے لیے ان سماجی نگہداشت کی

خدمات کا بندوبست کرنے کا پابند ہے جو بچے کے امور

کا ذمہ دار سماجی کارکن بچے کی صحت اور نشوونما

کے لحاظ سے ضروری سمجھتا ہے۔ متعلقہ سوالات کے

لیے، آپ اپنے استقبالیہ مرکز میں سماجی کارکن سے

رابطہ کر سکتے ہیں۔

ڈبلن کے طریقہ کار کے لیے ذمہ دار اتھارٹی

Maahanmuuttovirasto امیگریشن دفتر

رابطہ کی معلومات اوپر۔

انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن (IOM)
کے فن لینڈ آفس کے لیے رابطہ کی معلومات۔

IOM FINLAND
Unioninkatu 13, 6. kerros,
00130 Helsinki
PL 851, 00101 Helsinki
پی او باکس 851، 00101 ہیلسنکی
+358 9 684 1150
iomhelsinki@iom.int
finland.iom.int

اگر آپ رضاکارانہ طور پر اپنے آبائی ملک واپس جانا
چاہتے ہیں، تو استقبالیہ مرکز سے مشورہ کے لیے
پوچھیں۔

اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین

کا قریبی علاقائی دفتر

UNHCR
Sveavägen 166, 15th fl.,
11346 Stockholm,
Sverige
+46 10 10 12 800
swest@unhcr.org

امیگریشن دفتر

Maahanmuuttovirasto
PL 10, 00086 Maahanmuuttovirasto
0295 430 431 (سوئچ)
migri@migri.fi
www.migri.fi

اگر آپ اس معلومات کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں
جو یوروڈاک سسٹم میں آپ کے بارے میں درج ہے،
تو پولیس میں ذاتی طور پر درخواست کریں۔ اپنی
شناخت ثابت کرنے کے لیے تیار ہو جائیں۔ ہم تجویز
کرتے ہیں کہ آپ اس پولیس اسٹیشن سے رابطہ کریں
جس کو آپ کی پناہ کی درخواست موصول ہوئی ہے۔
پولیس دفاتر کے رابطے کی معلومات پولیس کی ویب
سائٹ poliisi.fi پر دیکھی جا سکتی ہیں۔

فن لینڈ ریڈ کراس

Suomen punainen risti
Tehtaankatu 1 a
00140 Helsinki
+358 20 701 2000
info@punainenristi.fi
www.punainenristi.fi

لاپتہ رشتہ داروں کی تلاش۔

قانونی امداد کے دفاتر اور پناہ گزینوں

کی مدد کرنے والی تنظیمیں۔

قانونی امداد قانونی امداد کے دفاتر اور دیگر قانونی
فرموں اور وکلاء کے ذریعہ فراہم کی جاتی ہے جنہوں
نے استقبالیہ مرکز کو مطلع کیا ہے کہ وہ پناہ کے
متلاشیوں کو قانونی امداد کی خدمات پیش کرتے ہیں۔
آپ استقبالیہ مرکز کے ملازمین سے علاقے میں قانونی
معاونین کے بارے میں مزید معلومات حاصل کر
سکتے ہیں۔



Rajavartiolaitos
Gränsbevakningsväsendet
The Finnish Border Guard